



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیعہ کی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر تبر اور گستاخیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں، ان ہی گستاخیوں کا تسلسل عمر و عیار (نمود باللہ) نامی کمائیاں بھی ہیں، اگر کوئی شخص جلتے بوجھتے ہوئے لفظ عمر و عیار کا استعمال کرتا ہے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ان الفاظ کے پیچھے چھپی سازشوں کا علم ہو جانے کے بعد ان الفاظ کو استعمال کرے۔ اگر کوئی شخص جلتے بوجھتے ہوئے ایسا کرتا ہے تو وہ صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہوتا ہے اور اس کی سزا وہی ہے جو گستاخ صحابہ کی ہے۔

امام ابن تیمیہ نے صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر اس کی گستاخی مکذیب قرآن، اور تردید سنت نبوی تک لے جائے مثلاً وہ صحابہ کی عدالت و ثقاہت میں گستاخی کرے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ اور اس کی گستاخی اس سے کم درجے کی ہے تو اسے مناسب تعزیر اور سزا دی جائے گی۔ (الصارم السلول: 581-591، ط المکتب الإسلامی)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ